Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا
ٹیلیفون: ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶ | منگل ۲۹ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ، ۲۶ صلح ۱۳۶۱ ہش، ۲۶ جنوری ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۵ صلح جنوری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ"

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور لمبی بھرپور فعال زندگی عطا کرے اور روح القدس کی تائید و حمایت سے نوازتا رہے آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔ الحمد للہ۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور لمبی بابرکت عمر سے نوازے۔ آمین۔

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی رقم فرماتی ہیں: "میرے بھائی عزیزم سید احمد ناصر ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق ۳۰ جنوری کی صبح دل کا اپریشن کروانے کے لئے امریکہ روانہ ہو رہے ہیں احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے کہ اسے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اپریشن کامیاب ہو اللہ تعالیٰ اسے صحت و عافیت سے واپس لائے لمبی صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین"

عزیزہ عفت خورشید صاحبہ بنت مکرم شیخ خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل (ریٹائرڈ) کا نکاح مکرم ملک ارشد محمد صاحب حال مقیم ٹورانٹو (کینیڈا) ابن مکرم ملک محمد یعقوب صاحب مرحوم کے ہمراہ دس ہزار ڈالر حق مہر پر مکرم مولوی عبدالبسط صاحب شاہد مبلغ زیمبیا نے ۲۶ دسمبر ۸۱ء کو بعد نماز مغرب مسجد نصرت محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں پڑھا۔

عزیزہ عفت خورشید محترم شیخ سلامت علی صاحب مرحوم کی پوتی اور محترم میاں عبدالرحیم صاحب دیانت مرحوم درویشی قادیان کی نواسی ہیں۔ ملک ارشد محمد صاحب مکرم اکرام خالد صاحب سکواڈرن لیڈر پی اے ایف پشاور کے چھوٹے بھائی ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین۔

• مکرم میاں غلام احمد صاحب انصاف کمپنی فیصل آباد کو اب راولپنڈی علاج کے لئے لے جایا گیا ہے وہ سی۔ ایم۔ ایچ میں زیر علاج ہیں ان کی صحت انتہائی کمزور ہے دعاؤں کے سخت محتاج ہیں احباب جماعت دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر مکرم میاں موصوف کو کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین۔ (خواجہ عبدالمومن گولبازار ربوہ)

مکرم چوہدری نثار احمد صاحب باجوہ ایم اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ سرگودھا ابن مکرم چوہدری محمد علی باجوہ صاحب چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا کا نکاح ہمراہ مکرمہ خالدہ مجید صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالمجید

باقی صفحہ ۸ پر

کھیل کے میدان میں بھی جماعت احمدیہ کے افراد عالمی شہرت کے مالک ہیں

امریکہ اور انڈونیشیا میں احمدی احباب مارشل آرٹس اور بیڈمنٹن میں قومی چیمپئن رہے ہیں

ربوہ میں سوئمنگ پول قائم کرنے کیلئے مناسب کوشش کرنی چاہیئے

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا آل ربوہ بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ کی تقسیم انعامات کی تقریب سے خطاب

ربوہ: ۲۳ صلح جنوری۔ صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے کہا ہے کہ زندگی کے دیگر میدانوں کے علاوہ کھیل کے میدان میں بھی جماعت احمدیہ کے افراد عالمی شہرت کے مالک ہیں۔ ان سب سے رابطہ قائم کرنے کا ذریعہ ڈھونڈا جائے تاکہ کھیل کے میدان میں جماعت احمدیہ کی ترقی کی رفتار کو تیز کیا جا سکے۔

محترم صاحبزادہ صاحب آج شب سات بجے یہاں ایوانِ محمود میں آل ربوہ بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ کی تقسیم انعامات کی تقریب سے خطاب فرما رہے تھے۔ یہ ٹورنامنٹ شعبۂ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام منعقد کروایا گیا۔ ٹورنامنٹ کمیٹی کے صدر محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب اور سیکرٹری مکرم ظہیر احمد صاحب انور تھے۔ یہ ٹورنامنٹ ۱۹ جنوری سے شروع ہو کر پانچ دن جاری رہا۔ اور ۲۳ جنوری کو ختم ہوا۔ اس میں تمام سیکشنوں میں سنگلز میں ۵۸ ٹیموں نے اور ڈبلز میں ۲۹ ٹیموں نے شرکت کی اور اس طرح سے کل تقریباً اڑھائی سو میچ کھیلے گئے۔

ٹیبل ٹینس سنگلز کا فائنل میچ اختتامی تقریب کے ناظرین کو دکھایا گیا۔ بعد ازاں تلاوتِ قرآن کے ساتھ تقریب تقسیم انعامات کا آغاز ہوا جو مکرم بشارت احمد بلال صاحب نے کی۔ بعد ازاں مکرم ظہیر صاحب نے ٹورنامنٹ کی رپورٹ پڑھی جس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے جیتنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے بعد ازاں حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے محترم صاحبزادہ صاحب نے ٹیبل ٹینس کے فائنل میچ کا ذکر کرتے ہوئے اس کے معیار کو سراہا اور فرمایا کہ اس میں ترقی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی صلاحیتوں کو چمکایا اور اجاگر کیا جاتا ہے۔ اس کا ایک ذریعہ آج کل یہ استعمال ہوتا ہے کہ دنیا کے بہترین میچوں کی فلمیں وی سی آر یا موی پروجیکٹر پر کھلاڑیوں کو دکھائی جاتی ہیں۔ اور ان میچوں کے اچھے پوائنٹس کو فلم آہستہ چلا کر (سلوموشن) اچھی طرح واضح کیا جاتا ہے۔ دوسری طرف نوجوان کھلاڑیوں کے اپنے کھیل کو فلما کر اور اسے سلو موشن پر چلا کر ان کے اپنے کھیل کے نقائص انہیں دکھائے جاتے ہیں۔ صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ اس کے ساتھ اچھی کوچنگ کا ہونا نہایت ضروری ہے کھیلوں کے میدان میں بھی عالمی سطح پر جماعت احمدیہ کے افراد بڑی شہرت کے مالک ہیں۔ انہوں نے حالیہ جلسہ سالانہ پر آئے ہوئے ایک امریکن احمدی کا ذکر کیا جو جوڈو کراٹے کے ماہر تھے اور بلیک بیلٹ کے چوتھے مرتبے کے تھے۔ یہ کھلاڑی دو دفعہ تمام امریکہ کے جوڈو کراٹے کے چیمپئن قرار دیئے جا چکے ہیں۔ صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ یہ معمولی بات نہیں ہے اللہ تعالیٰ اُن فضلوں کی ایک جھلک دکھا رہا ہے جو بُسطۃً فی العلم والجسم کے ذیل میں جماعت پر نازل ہو رہے ہیں۔ اسی طرح انڈونیشیا میں ایک احمدی مکرم اولی سولیمن صاحب ۱۹۶۳ء سے ۱۹۶۵ء تک بیڈمنٹن سنگلز کے قومی چیمپئن رہے۔ اور ایک اور احمدی مکرم اونانگ تو تانگ بیڈمنٹن کے ڈبلز میں عالمی شہرت یافتہ تھامس کپ کے چیمپئن رہے اسی طرح سے گذشتہ سال امریکہ کے ایک احمدی نوجوان کو سپین نے باسکٹ بال کے کوچ کی حیثیت سے بلایا ہے۔ گذشتہ سائیکل دوڑ میں بھی احمدی نمایاں حیثیت کے حامل رہے ہیں۔

صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ خدمت کے بہت سے مواقع پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ ان کو اچھی طرح ادا کرنے کے لئے جماعت کا کھیلوں کا معیار

باقی صفحہ ۸ پر

محفل مشاعرہ

مورخہ ۲۷ جنوری، ساڑھے سات بجے شب، جامعہ احمدیہ ہال میں ایک محفل مشاعرہ منعقد ہو رہی ہے۔ مشاعرہ کے لئے

"میں ہوں مشتاق جفا مجھ پہ جفا اور سہی"

طرح مصرعہ مقرر کیا گیا ہے۔ شعراء کرام سے درخواست ہے اس محفل کو اپنے کلام سے رونق بخشیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مساعد التحریر الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ)

جماعت احمدیہ کی ترسٹھویں مجلسِ مشاورت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ترسٹھویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸ امان/مارچ ۱۹۸۲ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل

۲۵ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ

۲۰ صلح ۱۳۶۱ ہش

گناہوں سے محفوظ کرنیوالی ایک عظیم بنیادی حقیقت

قرآن مجید کی رو سے حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو جہاں بعض مخصوص نیک اعمال خاص تعہد سے بجالانے کی نصیحت فرمائی وہاں انہوں نے ان اعمال کی نشاندہی سے پہلے ایک بہت ہی اہم اور بنیادی حقیقت اُس کے نشین کرائی انہوں نے اسے مخاطب کرکے فرمایا:۔

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ (لقمٰن آیت ۱۷)

ترجمہ:۔ اے میرے بیٹے! بات یہ ہے کہ اگر ایک عمل رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو۔ پھر وہ (رائی کے برابر عمل کسی) پتھر میں یا آسمانوں میں یا زمین میں چھپا ہوا ہو تو اللہ اُس کو ظاہر کردے گا۔ اللہ باریک سے باریک راز کو پالینے والا اور بہت خبردار ہے۔

یہ دراصل خلاصہ ہے بلا مبالغہ ان سینکڑوں آیاتِ قرآنی کا جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے لطیف اور علیم و خبیر ہونے کا ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ زمین و آسمان میں اور ان میں پائی جانے والی ہر چیز سے متعلق کوئی امر اور بات ایسی نہیں جو خدا سے پوشیدہ ہو۔ ہر لحظہ اور ہر آن جو کچھ اس کائنات میں ہو رہا ہے اور اسی طرح روئے زمین پر بسنے والے تمام انسان اور چرند پرند جو کچھ کر رہے ہوتے یا سوچ رہے ہوتے ہیں یا جو ارادے باندھ رہے ہوتے ہیں وہ ہر لحظہ اور ہر آن اُن سے پوری طرح باخبر ہوتا ہے۔ وہ ایسا علیم و خبیر ہے کہ کوئی چیز اور کوئی بات اس سے پوشیدہ رہ ہی نہیں سکتی۔ اُس کے احاطۂ علم کی وسعت کا انسانی ذہن اندازہ ہی نہیں لگا سکتا۔ اُس کی ناپیدا کنار وسعت تو انسانی تصور سے بہت بالا ہے

حضرت لقمان نے یہ حقیقت اپنے بیٹے کے اس لئے ذہن نشین کرائی کہ اس بنیادی حقیقت کی معرفت حاصل کرے اور اس بارہ میں حق الیقین کے مرتبہ پر پہنچے بغیر انسان نہ گناہوں سے بچ سکتا ہے اور نہ اسے اس رنگ میں نیک اعمال بجالانے کی توفیق مل سکتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قبولیت کا درجہ پاسکیں۔ گناہ انسان اسی لئے کرتا ہے اور اس کے ارتکاب میں اسی لئے دلیری دکھاتا ہے کہ یہ حقیقت اس کے ذہن سے نکل جاتی ہے کہ خدا اسے دیکھ رہا ہے اور یہ کہ اس کا یہ گناہ خواہ وہ اسے دنیا سے لاکھ چھپا کر کرے اور اس پر کتنا ہی پردہ ڈالے خدا سے پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ اللہ اسے ظاہر کردے گا کیونکہ وہ باریک سے باریک راز کو پالینے والا اور بہت ہی باخبر ہے اگر اسے اس حقیقت کی معرفت اور اس پر یقین کامل حاصل ہو تو وہ چھوٹے سے چھوٹے گناہ کے قریب بھی نہیں پھٹک سکتا چہ جائیکہ وہ کسی بڑے گناہ کا ارتکاب کرے۔

اسی طرح بہت سے لوگ محض رسم اور عادت کے طور پر یا محض دکھاوے کی خاطر یا سراسر بے دلی سے نماز پڑھتے یا صدقہ خیرات کرتے ہیں یا دوسرے نیک اعمال بجالاتے ہیں۔ ان کے ایسے نیک اعمال عند اللہ مقبول نہیں ہوتے۔ وہ نیک اعمال کی بجا آوری کو رسم کا رنگ کیوں دیتے ہیں یا دکھاوے سے کیوں کام لیتے ہیں یا بے دلی کا کیوں مظاہرہ کرتے ہیں؟ اسی لئے کہ ان کے دل اس حقیقت سے خالی ہوتے ہیں کہ ان کی رسم کی یہ پابندی، ان کا یہ ریاء اور ان کی یہ بے دلی خدا سے پوشیدہ نہیں رہ سکتی، وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے، ان کے یہ اعمال ان کے منہ پر مار دیئے جائیں گے چہ جائیکہ وہ عند اللہ مقبول ہوں۔ ہاں اگر انہیں اس حقیقت کی حقیقی معرفت حاصل ہو تو وہ دلی اخلاص، حضورِ قلب اور خشوع و خضوع سے عبادت کریں اور محض للہ دیگر نیک اعمال بجالائیں۔ اسی لئے عبادت کے تعلق میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ (بخاری کتاب الایمان)

یعنی تم اللہ کی عبادت اس خشوع و خلوص سے کرو کہ گویا اسے تم دیکھ رہے ہو۔ اگر یہ حالت نصیب نہ ہو کہ تم اس کو دیکھتے ہو تو کم از کم تمہیں یہ یقین ضرور ہو کہ وہ تمہیں دیکھتا ہے۔

اگر غور کیا جائے تو اس امر کو سمجھنا چنداں مشکل نہیں کہ ہر قسم کے گناہوں، بداخلاقیوں بدزبانیوں، بدکرداریوں اور اسی طرح ہر قسم کے مظالم اور ناانصافیوں اور بے راہ رویوں کی دنیا میں گرم بازاری کی وجہ یہی ہے کہ وہ لوگ بھی جو زبان کے اقرار کی رو سے خدا کی ہستی اور اس کے واحد لاشریک ہونے پر ایمان رکھتے ہیں اس بنیادی حقیقت سے عاری ہو چکے ہیں کہ خدا تعالیٰ ان کے اعمال کو دیکھ رہا ہے اور ان سے باخبر ہے اور ان کی ہر حرکت و سکون اس کی نگاہ اور علم میں ہے اور وہ اسے ظاہر کردے گا اور پھر انہیں اس کی سزا بھگتنا ہوگی۔ پھر بہت سے نیک اعمال بجالانے والوں کے اعمال بھی رسم اور عادت یا ریاکاری یا بے دلی کی وجہ سے اسی لئے ضائع جارہے ہیں کہ یہ حقیقت ان کی نگاہوں اور دل و دماغ سے اوجھل ہے کہ خدا تعالیٰ علیم و خبیر ہے اور اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس امام جماعت احمدیہ نے اپنے متبعین میں خدا تعالیٰ کی ورائے الوریٰ ہستی اور اس کی غیر محدود صفات اور طاقتوں اور قدرتوں پر زندہ یقین پیدا کرکے یہ بنیادی حقیقت (کہ خدا تعالیٰ لطیف و خبیر ہے اور ہماری خفیف سے خفیف حرکت بھی اس سے پوشیدہ نہیں رہ سکتی) نہایت پُر اثر انداز میں ان کے ذہن نشین کرائی ہے۔ مثال کے طور پر حضرت اقدس ہمیں مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ اور اس دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اُسی کے ہو جاؤ اور اُسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اُس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کرسکتیں بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے۔ تم ریاکاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے کیونکہ **وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اُس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے۔** کیا تم اس کو دھوکا دے سکتے ہو؟ پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کردیگی۔ اور اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے یا ریا ہے یا خود پسندی ہے یا کسل ہے تو تم ایسی چیز نہیں ہو کہ جو قبول کے لائق ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکا دو کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کرلیا ہے کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا۔" (کشتی نوح)

نئی زمین، نیا آسماں بنائیں گے

نئی زمین، نیا آسماں بنائیں گے
جدھر بھی ہم نشیں، ہم لوگ پھیل جائیں گے

جہانِ تازہ کریں گے بصد خلوص آباد
یہ کائناتِ وفا۔ انقلاب لائیں گے

جگر کے خون سے سینچیں گے گلستانِ وداد
وفا کے پھول۔ یہ ہر سرزمیں کھلائیں گے

خزاں کے دور کو بدلیں گے ہم بہ فصلِ بہار
محبتوں کے چمن میں بہار لائیں گے

ہے سب سے پیار، نہیں ہے کسی سے بھی نفرت
اصولِ زیست، یہ ہر ایک کو سکھائیں گے

یہ پارہ ہائے دلِ باوفا، یقیں جانو
حریمِ دوست کا، ہر طاق، ہم سجائیں گے

پیامِ عشق۔ یہ ہر سرزمیں بصد اخلاص
یہ جان و قلب، مری جان، ہم سنائیں گے

رُخِ حبیب کی تابانیاں خدا شاہد
یہ جلوے حُسن کے، ہر ایک کو دکھائیں گے

نیاز و عجز کی قوت سے، بالیقیں، آخر
جہانِ کبر پہ، ہم، ہم نشیں چھائیں گے

کئے پہ اپنے کبھی کبر منفعل ہوگا
ضرور آئیں گے وہ دن ضرور آئیں گے

یہاں میں آئے ہم محمود، انقلاب بدوش
نئی زمین، نیا آسماں بنائیں گے

مرزا محمود احمد
دارالصدر غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ مرحومہ کی سیرت کا ایک پُر شفقت پہلو

(محترم جناب محمد خان رانا ایڈووکیٹ بہاولنگر)

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ غفر لہا و نور اللہ مرقدہا کی سیرت کے بہت سے ایسے پہلو ہیں جو ابھی تک جماعت احمدیہ کے کثیر التعداد افراد کی نظروں سے اوجھل ہیں اور جن کا ذکر کرنا اور افراد جماعت کے سامنے لانا کئی وجوہات کی بناء پر ضروری ہے۔ یہ نہ صرف اس لئے ضروری ہے کہ ارشادِ ربانی ہے کہ

اُذْکُرُوْا مَوْتٰکُمْ بِالْخَیْرِ

بلکہ اس لئے بھی ضروری ہے تاکہ احباب جماعت کو علم ہو کہ سیدہ مرحومہ کو جماعت سے کس قدر پیار اور محبت تھی۔ اور وہ کس طرح نام و نمود اور تشہیر سے بے پرواہ جماعت کی بے لوث اور مخلصانہ خدمت کرتی رہی ہیں۔ اور اس طرح ان کے احسانات کو یاد کر کے جماعت ہمیشہ اُن کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے اور ان کے اہل و عیال کے لئے خیر و برکت کی دُعا کرتی رہے نیز اُن کا اسوہ ہمارے لئے مشعل راہ ثابت ہو حضرت سیدہ مرحومہ کی بیماری کے دوران اور پھر اُن کی وفات کے بعد حضور ایدہ اللہ کے خطبات اور تقاریر سے یہ بات احباب جماعت کو معلوم ہوئی ہے کہ وہ کس طرح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی چھوٹی سے چھوٹی ضروریات کا خیال رکھتی تھیں اور گھر بار اور بال بچوں کی دیکھ بھال اور نگہداشت کی ساری ذمہ داری محض اس لئے خود برداشت کر رکھی تھی تاکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ پوری توجہ جماعتی امور اور مہمات پر صرف کر سکیں۔ اسی طرح سیدہ مرحومہ کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور دیگر افراد خاندان کی زبانی معلوم ہوا کہ جب تک رات کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کام میں مصروف رہتے تھے سیدہ موصوفہ خود بھی نہ سوتی تھیں خواہ رات کے دو بج جائیں نیز پھر سونے سے پہلے حفاظت کے خیال سے سارے صاحبزادگان اور صاحبزادیوں کے کمروں کے دروازوں اور کھڑکیوں کو خود دیکھتی تھیں کہ وہ پوری طرح بند ہیں یا نہیں اور چٹخنیاں اور زنجیریں لگی ہوئی ہیں یا نہیں

سیدہ مرحومہ کی بیماری کے دوران اسی طرح بر سبیل تذکرہ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب ناظر ضیافت نے ذکر کیا کہ سیدہ اکثر دار الضیافت اور دیگر قیام گاہوں کا بھی معائنہ فرماتی تھیں اور افراد جماعت اور دیگر مہمانوں کے قیام و طعام کے انتظامات کے بارے میں بھی دریافت فرماتی تھیں یہ بات سن کر میری طبیعت پر ایک عجیب اثر ہوا اور ربودگی کی سی کیفیت طاری ہو گئی۔ اور اس محسنہ کے حضور سر فرطِ عقیدت سے جھک گیا۔ اللہ! اللہ! جماعت اور افراد جماعت سے کیسا بے ریا اور بے لوث پیار ہے۔ ہمیں آجتک علم نہیں اور ہم اپنے گھروں اور کاروبار میں مشغول و مصروف ہیں۔ لیکن ایک ہستی ہمارے راحت و آرام کے سامانوں کی دیکھ بھال اور پڑتال فرما رہی ہے۔ نہ یہ خبر اخباروں میں چھپتی ہے اور نہ کانوں کان کسی کو خبر ہوتی ہے حالانکہ حرم حضور ایدہ اللہ ہونے کی بناء پر از کے لئے تشہیر کے بے پناہ سامان تھے۔ لیکن ان کی ستر سالہ زندگی کے واقعات نے ثابت کر دیا ہے کہ انہوں نے جو کچھ کیا محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کیا ہے اور اس میں ریا یا دکھاوے کا شائبہ تک نہیں تھا۔ سبحان اللہ! افرادِ جماعت سے اپنے ہر رتبہ و مقام کے مطابق کس طرح شفقتِ مادری کا اظہار ہوتا ہے۔ جس طرح مادر مہربان کی طرح وہ صاحبزادہ لقمان احمد صاحب و دیگر صاحبزادگان اور صاحبزادیوں کے سونے کے کمروں کو رات جاگ کر دیکھتی ہیں اور بچے بے خبر ہیں کہ شفیق ماں کس وقت آئی اور کس وقت چلی گئی۔ اور پھر دن کو بھی اظہار نہیں کیا کہ میں نے رات گئے تمہارے کمرہ کی کھڑکیوں اور دروازوں کو بند کیا تھا۔ اسی طرح جماعت سے مہر مادری کا سلوک ہوتا ہے۔ اُن کے ٹھہرنے اور رہنے کی جگہوں کا معائنہ فرماتی ہیں اور اُن کے قیام و طعام کے انتظامات کے بارہ میں فکر مند ہیں۔ لیکن اس کا آج تک اظہار نہیں کیا اور نہ کسی کو علم ہونے دیا۔ افرادِ جماعت پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سیدہ موصوفہ کی جماعتی خدمات اور احسانات کو یاد رکھیں اور رب العزت کے حضور سر بسجود ہو کر دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کو ان کی بے لوث خدمات کی جزائے خیر دے۔ اُن کی مغفرت فرمائے اور جنت النعیم میں اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے اور ان کے اہل و عیال کا حافظ و ناصر ہو اور معین و متکفل ہو۔ آمین۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن)

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کے شمائلِ حسنہ

دین کو دنیا پر کیا ہر دم مقدم آپ نے

ذہن پر جب بھی کبھی چھایا سوالِ زندگی
موت بن کر آئی عنوانِ مآلِ زندگی

زندگی میں ہو اگر شاملِ کمالِ زندگی
بجھ نہیں سکتی کبھی شمعِ جمالِ زندگی

راضیاً مرضیۃً اپنے رب سے جا ملتی ہے وہ
روح جب پاتی ہے عرفان و وصالِ زندگی

موت کیا ہے اپنے محبوبِ حقیقی سے وصال
جس کا ہے انجام بالآخر حیاتِ لازوال

آسماں روتا ہے اہلِ ارض ہوتے ہیں حزیں
اس جہاں سے جب کوئی رخصت ہو فرد باکمال

کر گئی مُل موت کی آندھی پھر اک روشن چراغ
چل بسیں وہ سیدہ عالی تبار و خوش خصال

دل حزیں ہیں مومنوں کے اور آنکھیں اشکبار
پر ہیں راضی بر رضائے حق تعالیٰ ذوالجلال

یک بیک وہ پیکرِ مہر و وفا عزم و یقیں
کر گئیں رحلت جہاں سے سوئے فردوسِ بریں

تقویٰ و ایثار و صدق و جود و احسان و کرم
تھا ودیعت آپ کی طینت میں ہر خلقِ حسیں

خدمتِ دیں کو اک انعامِ الٰہی جان کر
کتنے سفروں میں رہیں وہ اپنے شوہر کے قریں

ناصرِ دیں کی رفاقت میں نئی اقوام کو
بستی بستی دین کا پیغام پہنچاتی رہیں

خوش بھی ہوتیں عورتیں مغرب کی اور حیران بھی
دیکھ کر اک کلمہ گو خاتون کو پردہ نشیں

پوچھا جاتا جب سبب جرأت سے کرتیں بیاں
ہے یہی فرمانِ حق اور حکمِ ختم المرسلیں

سانحہ یہ کر گیا ہے گرچہ سب کو سوگوار
غمزدہ ہر دل ہے اور ہر جان ہے اندوہگیں

پڑھ کے اِنَّا لِلّٰہِ اپنے رب سے ہیں سب ملتجی
اے رحیم و مہرباں اے نورِ افلاک و زمیں

کر عطا ان کو سدا اپنی رضا! اپنا وصال
اعلیٰ علیین کے زمرہ میں ہوں وہ جاگزیں

چشمۂ تسنیم و کوثر سے رہیں وہ فیضیاب
اور رہے حاصل ہمیشہ قربِ خیر المرسلیں

سب کو اپنے فضل سے صبر و سکینت کر عطا
مندمل یہ زخم اب بن تیرے ہو سکتا نہیں

تھا مثالی آپ کا کردار خواتین کے لئے
زندگی تھی وقف ساری خدمتِ دیں کیلئے

دیں کو دنیا پر کیا ہر دم مقدم آپ نے
ہر گھڑی کوشاں تھیں حق کی فتح و تمکیں کیلئے

آپ کے در سے تہی دامن نہ لوٹا تھا کوئی
آپ اک رحمت تھیں ہر محتاج و مسکیں کے لئے

گھر کے اور دفتر کے ہر اک فرد پر تھیں مہرباں
اور رفیقِ باوفا تھیں "ناصرِ دیں" کے لئے

اہلِ افریقہ کو یاد آتی ہے شفقت آپ کی
مادرانہ مہر و الفت اور مودت آپ کی

دیکھی اور پرکھی انہوں نے پاک سیرت آپ کی
جاگزیں اب بھی دلوں میں ہے محبت آپ کی

اہلِ امریکہ کی آنکھیں بھی نہ بھولیں گی کبھی
لجنہ کے خاص اجتماعوں میں قیادت آپ کی

اہلِ یورپ بھی بھلا سکتے نہیں تا زندگی
چند روزہ تھی وہاں پر جو اقامت آپ کی

تھا مقدر جگمگائے آپ کے سر پر وہ تاج
جس نے قوموں کے دلوں پر مدتوں کرنا تھا راج

جس کی ہر اک احمدی پر فرض ہے طاعت مدام
جس نے آج اسپین میں بھی دین کی رکھ لی ہے لاج

جس کو حق نے ناقلۂ حضرتِ اقدس کہا
جانشیں اس مردِ فارس کا ہے جو دنیا میں آج

صبرِ ایوبی عطا کر اے مرے مولیٰ انہیں
کامیابی سے کریں وہ دین کے سب کام کاج

فتح و نصرت روز و شب چوما کرے ان کے قدم
اور نہ ہو تیرے سوا ان کو کسی کی احتیاج

آمین

محمد صدیق امرتسری ایم۔ اے۔ سابق مبلغ مغربی افریقہ و انگلستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبلغین جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی کارکردگی

(جولائی سے ستمبر ۱۹۸۱ء) سہ ماہی رپورٹ کا خلاصہ

تبلیغی و تربیتی جلسے اور دورے تعلیمی و تدریسی کام اور انڈونیشین زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ

(مکرم عبدالمالک صاحب مبلغ انڈونیشیا)

انڈونیشیا کے وسیع و عریض ملک میں جو چند مبلغین کرام سرگرم عمل ہیں۔ ان کی سہ ماہی رپورٹ کا خلاصہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ تاکہ احباب و بزرگانِ سلسلہ اپنے مجاہد بھائیوں کے لئے دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو اور خدمت دین میں ان کا ممد و معاون ہو۔

۱۔ مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ سلسلہ

اپنی رپورٹ میں رقمطراز ہیں۔ کہ یکم جولائی کو محترم وکیل التبشیر کے مبلغین کی میٹنگ میں شامل ہوا۔ نیز جولائی میں جو تحریری کام کیا ہے۔ اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تحریری کام محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر

(ا) کی کتاب "تربیت نفس اور تربیت اولاد" کا ترجمہ کیا۔ یہ ترجمہ جماعت احمدیہ کے ماہوار رسالہ سینار اسلام میں جو انڈونیشی زبان میں شائع ہوتا ہے، طبع ہوا۔ اور اب کتابی شکل میں چھپ چکا ہے۔

(ب) یہاں کے مشہور رسالہ ٹیمپو TEMPO میں شائع ہونے والے محترم وکیل التبشیر صاحب کے پریس انٹرویو کا اردو میں ترجمہ کیا۔

(ج) جماعت احمدیہ کے عقائد کے موضوع پر ایک مختصر سا مضمون لکھا جو پاڈانگ میں پانچ ہزار اور مرکز جاکرتہ میں دس ہزار کی تعداد میں پمفلٹ کی شکل میں شائع ہوا ہے۔

(د) کئی چھوٹی چھوٹی تحریرات کا انڈونیشین میں ترجمہ کیا۔ رمضان المبارک میں نماز تراویح میں قریباً آٹھ سپارے مختلف جگہوں پر پڑھے۔ اور قریباً بارہ دفعہ درس دیا۔

جلسہ باڈونگ میں نزول القرآن اور فضیلت قرآن کے سلسلہ میں مسجد احمدیہ میں جلسہ ہوا۔ جس میں خاکسار نے تقریر کی جس کا ذکر اخبار میں بھی ہوا۔ پاڈانگ میں عید کے خطبہ کے بعد دوستوں کے گھروں میں گیا۔

گورنر سے ملاقات عید کے دوسرے دن گورنر مغربی سماٹرا سے تین اور احمدیوں کے ساتھ ملاقات کی اور مختصر گفتگو ہوئی۔

دورہ جات ۱۶ اگست سے ۲۸ اگست تک خاکسار نے صوبہ PALEMBANG اور صوبہ LAMPUNG کی چھ جماعتوں کا دورہ کیا۔ دوستوں کو تبلیغ اور غیر از جماعت لوگوں کیساتھ تعلقات کی تلقین کی۔ ان چھ مقامات پر احمدیوں کے علاوہ قریباً ۱۰ دیگر احباب ہمارے اجلاسوں میں شامل ہوئے۔

پریس کانفرنس ایک دوست مکرم محمد مختار صاحب نے اپنی کوٹھی پر پریس کانفرنس منعقد کی جو دو گھنٹہ تک جاری رہی خاکسار نے سوالات کے جوابات دیئے اس کے علاوہ ستمبر میں میدان اور وسطی سماٹرا کا دورہ کیا۔

۱۶ ستمبر کو پاڈانگ (PADANG) کے مشن ہاؤس میں ایک تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا جس میں خاکسار۔ اور مکرم مولوی عبدالواحد صاحب اور عزیزم عبدالباسط صاحب نے تقریریں کیں۔ جس میں احمدیوں کے علاوہ دیگر دوست بھی شامل ہوئے۔ اس عرصہ میں مجلس انصاراللہ خدام الاحمدیہ۔ لجنہ اماء اللہ کو بیدار کرنے کی کوشش کرتا رہا۔ اور درس و تدریس کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری رہا۔

مکرم مرزا محمد ادریس صاحب

مبلغ علاقہ بالی:۔ اپنی سہ ماہی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں:۔

تربیتی کلاس اس عرصہ میں مورخہ ۳ جولائی سے ۱۶ جولائی تک خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا کی تربیتی کلاس دو ہفتہ کے لئے مانیس لور MANIS-LOR میں منعقد کی گئی۔ خاکسار کو اس کلاس کا نگران مقرر کیا گیا۔ خاکسار ہر روز پانچ گھنٹے اس کلاس کو پڑھاتا رہا۔ میرے علاوہ اور بھی بہت سے اساتذہ کرام کلاس کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں ہمہ وقت مصروف رہے، اور نہایت جانفشانی سے کام کرتے رہے اور نماز تہجد اور درس وغیرہ کا سلسلہ جاری رہا مورخہ ۱۵ جولائی کو کلاس میں شامل ہونے والے تمام طلباء اور طالبات کا امتحان لیا گیا۔ اور مورخہ ۱۶ جولائی کو تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ اوّل اور دوم آنے والے طلباء اور طالبات کو انعامات دیئے گئے۔ تربیتی کلاس کے افتتاح اور اختتام کے موقعہ پر مکرم رئیس التبلیغ صاحب بوجہ مصروفیت شامل نہ ہو سکے۔ اس وجہ سے مکرم رئیس التبلیغ صاحب کی ہدایت پر خاکسار نے ان کے قائمقام کے طور پر افتتاح و اختتام کے موقعہ پر تربیتی کلاس کو بعض ضروری نصائح کیں۔ اور اجتماعی دعا کے بعد خدام کو اپنے اپنے گھروں میں جانے کی اجازت دیدی اختتامی تقریب کے موقعہ پر علاقہ کے مقامی افسران بھی شامل ہوئے۔ اور تربیتی کلاس منعقد کرنے پر خوشی کا اظہار کیا۔

تربیتی کلاس خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب ہوئی۔ امسال تربیتی کلاس میں سات سو سے زائد طلباء اور طالبات نے حصہ لیا جبکہ گزشتہ سال کلاس کی حاضری کی تعداد پانچ سو تھی۔ اور اس سال نہ صرف حاضری زیادہ تھی بلکہ پچھلے سالوں کی نسبت زیادہ مجالس نے اس میں حصہ لیا۔ الحمدللہ کلاس کے انعقاد کی خبر بنڈونگ کے اخبارات میں شائع ہوئی۔

جلسہ نزول القرآن مورخہ ۱۷/۹/۸۱ کو جماعت احمدیہ بنڈونگ نے مسجد "الناصر" میں نزول القرآن کا جلسہ منعقد کیا جس میں مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ سلسلہ اور مکرم احمد نور راڈین صاحب مبلغ سلسلہ اور خاکسار نے تقریریں کیں۔ جس کی خبر اخبارات میں شائع ہوئی۔

رمضان المبارک و تراویح

بنڈونگ شہر کی دونوں مسجدوں میں اور جماعت کے بعض دوسرے حلقوں میں نماز تراویح اور درس باقاعدگی سے دیا گیا۔ نماز تراویح میں احمدیوں کے علاوہ بعض دیگر احباب بھی شامل ہوتے رہے۔ خاکسار نے مسجد "الناصر" میں نماز تراویح کے بعد درس دیا۔

مورخہ ۱/۹/۸۱ کو مکرم چوہدری عبدالمالک صاحب اپنے تقرر کے سلسلہ میں بوگور سے بانڈونگ تشریف لائے۔ احباب جماعت سے ان کا تعارف کرایا گیا۔

مورخہ ۱۲/۹/۸۱ کو مکرم عبدالمالک صاحب کے ساتھ چی ماہی (CIMAHI) گیا اور مکرم حاجی شریف صاحب سے چی ماہی میں ملاقات کی۔

مورخہ ۲۰/۹/۸۱ کو مکرم عزیزم عبدالباسط صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ کے دعوت ولیمہ میں شامل ہوا خاکسار نے اس موقعہ پر بعض اسلامی احکام بیان کئے۔ اور مکرم رئیس التبلیغ صاحب نے دعا کرائی۔

مورخہ ۲۳/۹/۸۱ کو خاکسار بانڈونگ سے اپنے نئے ہیڈکوارٹر BALI کے لئے روانہ ہوا جماعت احمدیہ بانڈونگ کے بہت سے احباب الوداع کہنے کے لئے مشن ہاؤس اور سٹیشن پر تشریف لائے۔ مکرم چوہدری عبدالمالک صاحب نے گاڑی کی روانگی سے چند منٹ قبل دعا کرائی۔ اٹھارہ گھنٹے ریل میں سفر کرنے کے بعد خاکسار سورابایا آیا۔ سورابایا میں دوسرے دن تربیتی تقریر کی اور مورخہ ۲۸/۹/۸۱ کو سورابایا سے بالی کے لئے روانہ ہوا۔ جماعت بالی نے ہوٹل میں خاکسار کے اعزاز میں استقبالیہ پارٹی دی۔ اس کے بعد خاکسار نے جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ اور اجتماعی دعا کرائی۔

مکرم مولوی محی الدین شاہ صاحب مبلغ جوگجا کرتا اور وسطی جاوا

اپنی سہ ماہی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں۔

تبلیغی مساعی خدا تعالیٰ کے فضل سے اس علاقہ یعنی جوگجا کرتا اور وسطی جاوا میں تبلیغی مساعی گرم جوشی کیساتھ جاری ہیں۔ احباب جماعت انفرادی طور پر خوشی سے اس میں حصہ لیتے ہیں۔ جوگجا میں جمعہ کے روز احمدیوں کے علاوہ دیگر احباب ہماری مسجد میں آتے ہیں۔ اور خطبہ اور نماز جمعہ میں شمولیت کرتے ہیں۔ اسی طرح دوسرے ایام میں بھی ایسے دوست مشن ہاؤس میں آتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رہتے ہیں۔ اور احمدیت کے متعلق سوالات دریافت کرتے ہیں۔

بیعت اس عرصہ میں جماعت احمدیہ توانگ مانگوں میں دو نوجوان حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ فالحمد للہ وعدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو توسّبِ ایمان بخشے۔ آمین۔

دورہ اس عرصہ میں خاکسار نے دو جماعتوں کا دورہ کیا ہے۔ ان میں سے ایک جماعت توانگ مانگوں جوگی کرتا شہر سے ۹۰ میل دور پہاڑی علاقہ میں ہے یہ نہایت سرسبز و شاداب علاقہ ہے۔ اس شہر میں تیس احباب پر مشتمل جماعت موجود ہے۔ دوسری جماعت سلانیگا SELANGA ہے یہ جماعت پندرہ احباب پر مشتمل ہے۔ یہ جماعت بھی بوگیا شہر سے پچھتر میل کے فاصلہ پر واقع ہے یہ شہر عیسائیوں کا مرکز ہے۔ جواب ہماری تبلیغ یعنی ہمارے دین کی عیسائیت پر فوقیت بیان کرنے سے اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت مسیح علیہ السلام پر افضلیت بیان کرنے سے پریشان ہے عرصہ زیر رپورٹ میں درس تدریس۔ اور تعلیم و تربیت کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری ہے نیز دوستوں کو جماعتی مسائل سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح معنوں میں پیغام حق پہنچانے کی توفیق عطاء فرمائے۔

۴۔ مکرم عبدالباسط صاحب مبلغ شمالی سماٹرا

کی سہ ماہی رپورٹ کا خلاصہ پیش خدمت ہے مرکز احمدیت ربوہ میں کئی سال تعلیم حاصل کرنے کے بعد خاکسار ماہ مئی میں انڈونیشیا پہنچا ہے۔ اور بطور مبلغ خاکسار کی تقرری شمالی سماٹرا میں ہوئی ہے اور تین ماہ کی رخصت گزارنے کے بعد یکم خاکسار کو میدان (شمالی سماٹرا) اپنے مستقر میں پہنچ گیا ہوں۔

وطن (انڈونیشیا) میں پہنچنے سے پہلے خاکسار کو ملیشیا MALAYSIA اور سنگاپور میں ٹھہرنے کا اتفاق ہوا۔ اس قلیل عرصہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خاکسار نے مقامی جماعتوں کو ان کے فرائض اور تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ اس عرصہ میں کئی دفعہ دوستوں کو پیغام احمدیت پہنچانے کا بھی موقع ملا۔

خاکسار نے لوگوں کو سلسلہ کا لٹریچر خود پڑھنے کی درخواست کی۔ ان میں سے بعض ہمارے مشن آئے اور تحقیقات کا وعدہ کیا۔

میری رخصت کے دوران محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید کی انڈونیشیا میں تشریف آوری ہوئی۔ اور خاکسار کے سپرد سیکرٹری کا فریضہ ادا کرنے کی ڈیوٹی لگائی گئی چنانچہ جہاں جہاں آپ تشریف لے گئے خاکسار ان کے ساتھ رہا۔ اس دورہ کی ایک نمایاں بات یہ ہے کہ محترم صاحبزادہ صاحب کے ساتھ ان کی بیگم صاحبہ بھی تھیں۔ جن کے لباس کو اور پردہ کو دیکھ لوگ پوچھتے تھے کہ یہ کون ہیں جس سے ہر جگہ تبلیغ کا موقع ملتا رہا اور اس طرح کئی لوگوں کو احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔

مورخہ ۱۶ ستمبر کو پاڈانگ میں ایک تبلیغی اور تربیتی جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں احمدیوں کے علاوہ ساٹھ دیگر احباب شامل ہوئے خاکسار نے جماعت کے عقائد بیان کئے اور بعد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

دورہ اس عرصہ میں دو جماعتوں کا دورہ کیا گیا۔

۱:۔ تابنگ تنگی (TEBINGTINGI)

۲:۔ (TANJUNG BALAI) تاجنگ بالائی۔

اس دورہ میں بھی تبلیغ کا موقع ملا۔

(TANJUNG BALAI) میں چونکہ رہائش کا انتظام نہیں تھا۔ اس لئے خاکسار ایک ہوٹل میں ٹھہرا جب ہوٹل کے مالک کو پتہ چلا کہ ہم احمدی ہیں تو اس نے اپنے دو اور دوستوں کو بلایا۔ اور ہم سے احمدیت کے متعلق سوالات کرنے شروع کر دیئے چنانچہ رات بارہ بجے تک ان کو اپنے عقائد کے متعلق سمجھاتے رہے۔ آخر میں ان کی خدمت میں ہمارے پاس موجود ہر قسم کا لٹریچر پیش کیا۔ وہ بہت متاثر ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اگر موقع ملے تو یہاں جلسہ کریں۔ اور احمدیت کا تعارف کرائیں۔

اس عرصہ میں درس تدریس اور تعلیم تربیت کے علاوہ مطالعہ کا سلسلہ بھی جاری رہا اور شوریٰ مبلغین اور جماعت کی مجلس عاملہ اور مبلغین کی میٹنگز میں بھی حصہ لیا۔ اس عرصہ میں گھروں میں جاکر مریض دوستوں کی عیادت کی گئی اور خطبات میں مناسب حال امور بیان کئے اور دوستوں کو بدعات اور رسومات سے اجتناب کرنے کی تلقین کی۔

۵:۔ مکرم سیوطی عزیز صاحب مبلغ پورو کرتو (PURWOKERTO)

اپنی سہ ماہی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں۔ کہ اس سال نئے معلمین کی کلاس (جو ایک سال کا شارٹ کورس پاس کرتے ہیں) کو پڑھانے کی ڈیوٹی میرے ذمہ تھی۔ خاکسار کے ذمہ علم فقہ، تاریخ اسلام و احمدیت پڑھانا تھا اور خاکسار روزانہ سوا سات بجے سے لے کر سوا بارہ بجے تک پڑھاتا رہا ہے۔ اس کے علاوہ اس عرصہ میں ۳ جولائی سے ۱۷ جولائی تک مانس لور میں خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کی تربیتی کلاس میں خدام و اطفال کو تربیت اور اس کے فوائد کے موضوع پر لیکچر دیتا رہا ہوں

مسجد کی تعمیر۔ عید الفطر کی نماز کے بعد خاکسار نے تعمیر مسجد کی تحریک کی اور اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے پندرہ لاکھ روپیہ (انڈونیشیاء) جمع ہو گیا۔ اور اس طرح پورو کرتو میں ایک نئی مسجد کی تعمیر شروع ہو گئی ہے۔ الحمد للہ۔

تبلیغ اس عرصہ میں خاکسار انفرادی طور پر بہت سے غیر از جماعت دوستوں سے ملتا رہا اور ان کو احمدیت کا پیغام پہنچاتا رہا۔

مورخہ ۱۲ اگست کو اس علاقہ کی پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس میں شرکت کرنے کا موقعہ ملا۔ اور ان کے ساتھ تبلیغی گفتگو ہوئی۔

درس اس عرصہ میں درس اور تعلیم و تربیت کا سلسلہ خاص طور پر باقاعدگی سے جاری رکھنے کا موقعہ ملا۔

۶:۔ مکرم ذوالکفلی لوبس (ZULKIFLI LUBIS)

مبلغ لوکل اپنی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار کتب حضرت اقدس ..... کا مطالعہ کرتا رہا ہے اس کے علاوہ رسالہ تحریک جدید۔ ریویو آف ریلیجنز۔ رسالہ انصار اللہ۔ رسالہ سیارہ اسلام کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتا ہے اس عرصہ میں خدام الاحمدیہ اور لجنہ کی کلاس مانس لور میں مورخہ ۳۰/۸۱ تا ۱۶/۸۱ میں پڑھانے کے فرائض انجام دیتا رہا ہوں۔ اس عرصہ میں چیرے بون CIREBON میں تراویح پڑھانے کے لئے جاتا رہا ہوں یہ گاؤں مانس لور کے قریب ہے اس کے بعد جماعت (TALANG) تالانگ میں رمضان المبارک میں درس اور نماز تراویح پڑھاتا رہا ہوں۔

دورہ اس عرصہ میں جماعت باتنگ مرانگن (BATANG MERANGIN) کا دورہ کیا۔ یہ جماعت نئی ہے اور یہ جماعت صوبہ جامبی JAMBI سماٹرا میں ہے چونکہ یہ نئی جماعت ہے اسلئے ان میں ابھی تک کوئی ایسا آدمی موجود نہیں ہے کہ امامت وغیرہ کرا سکے میں نے وہاں خطبہ دیا اور ان کو تحریک کی کہ ایک آدمی کو مسائل وغیرہ سیکھنے اور کچھ پڑھانے کے لئے بھیجیں چنانچہ انہوں نے ایک نوجوان کو مسائل سیکھنے کے لئے پاڈانگ بھیجا ہے۔

ان ایام میں میرا تبادلہ جماعت احمدیہ تالانگ (TALANG) سے جماعت احمدیہ پنتیا نک (PONTIANAK) میں ہو گیا اس جماعت کی کل نفری مرد و زن اور بچے ملا کر ۳۱ ہے۔

تبلیغ اس عرصہ میں خاکسار احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتا رہا۔ اپنے سابقہ ہیڈ کوارٹر تالانگ میں کئی دوستوں کو تبلیغ کے ساتھ لٹریچر جماعت احمدیہ بھی دیتا رہا اور اپنے نئے ہیڈ کوارٹر میں بھی بہت سے دوستوں کے ساتھ تعارف کے بعد ان کو پیغام حق پہنچایا ان میں اساتذہ اور طلباء کے علاوہ ملٹری کے ایک افسر کو جماعت کے عقائد سے آگاہ کیا اور مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا۔ ان کے علاوہ اس کے ساتھی چھ اور دوستوں کو بھی جماعت سے روشناس کرایا۔ ان کے علاوہ ایک عیسائی کو مسیح ثانی کی آمد کے متعلق تفصیل سے بتایا۔

تربیت اس عرصہ میں احمدی دوستوں کے گھروں میں جاکر ان کو اپنے اندر بیداری پیدا کرنے اور نیک نمونہ پیدا کرنے اور نیک نمونہ بننے کی تاکید کی۔ وما توفیقی الا باللہ العظیم۔

(۷) مکرم احمد انوار صاحب راڈین کی سہ ماہی رپورٹ کا خلاصہ درج ذیل ہے۔ اس عرصہ میں خاکسار حسب سابق انڈونیشین زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کے کام میں مشغول رہا۔ قرآن کریم کا ترجمہ تین جلدوں میں تقسیم کر کے کیا جا رہا ہے۔ پہلی دو جلدیں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مکمل ہو چکی ہیں۔ تیسری جلد ایک دو ماہ تک پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گی انشاء اللہ۔ خاکسار کے سپرد ترجمہ کی تمام ذمہ داری ہے۔ یہ بڑا مشکل کام ہے خاکسار دن رات پروف ریڈنگ اور نظر ثانی کا کام کرتا ہے۔ ایک ایک صفحہ کے لئے کئی کئی گھنٹے کام کرنا پڑتا ہے۔ خدا تعالیٰ مجھے توفیق دے کہ میں اس کام کو صحیح اور احسن طور پر ادا کر سکوں آمین اس کے علاوہ خاکسار نے اس دوران کئی ایک چھوٹی چھوٹی کتابوں۔ رسالوں اور مضامین کا ترجمہ اردو زبان سے انڈونیشین زبان میں کیا

عبدالمالک مبلغ جماعت احمدیہ بنڈونگ (جاوا) انڈونیشیا

خاکسار نے اس عرصہ میں اپنے سابقہ ہیڈ کوارٹر بوگر کی جماعت کا پہلی مرتبہ دورہ کیا اور جماعتوں کے حالات سے آگاہی حاصل کرنے کے بعد ان کو تبلیغ اور تربیت کے سلسلہ میں ہدایت دیں اور تمام جماعتوں کو ان کی ضرورت کے مطابق لٹریچر مہیا کیا۔ اس عرصہ میں جماعت بوگر کے دوستوں کو قرآن کریم پڑھانے اور درس کا انتظام کیا۔

تبلیغ و تربیت اس عرصہ میں مکرم حسن بصری صاحب لوکل مبلغ کے ساتھ مل کر ایک پروگرام بنایا گیا اور ہر اتوار کو ایک اجتماعی درس کا انتظام کیا۔ جماعت میں آٹھ مختلف حلقے بنائے گئے۔ ہر اتوار کو ایک حلقہ میں درس ہوتا تھا جس میں احمدیوں کے علاوہ دیگر احباب کو کثرت سے مدعو کیا جاتا۔ اور بعد میں ان کی کھانے اور مشروبات سے تواضع کی جاتی ان درسوں میں خاکسار اردو میں تقریر کرتا جس کا ترجمہ مکرم حسن بصری صاحب کر دیتے تھے۔ اس کے بعد مکرم حسن صاحب قریباً ایک گھنٹہ تفسیر القرآن سے درس دیتے اور اس میں مختلف مسائل کو نہایت شرح و بسط سے بیان کرتے اس کے بعد دوستوں کو سوالات کا موقع بھی دیا جاتا رہا اور غیر از جماعت دوست سوالات کرتے رہے۔ اس پروگرام کا خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھا اثر ہوا۔ اور جماعت میں جذبہ تبلیغ اور بیداری کی روح پیدا ہو گئی۔ الحمد للہ۔

آخر میں تمام مبلغین کے لئے درد دل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت و سلامتی عطا فرمائے۔ اور ان کو صحیح معنوں میں فریضہ تبلیغ کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی ہر قسم کی مشکلات میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین یا رب العالمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کے طول و عرض میں مختلف جماعتہائے احمدیہ کی طرف سے جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد

سرگودھا شہر

۹ جنوری کو بعد نماز مغرب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احساناتِ عظیمہ کی یاد میں ایک جلسہ مسجد احمدیہ نیو سول لائنز سرگودھا میں زیر صدارت محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سرگودھا منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد محترم مرزا عبدالحق صاحب نے فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں مبعوث فرما کر خدا تعالیٰ نے ایک ایسا احسان فرمایا ہے جس کا شکر انسان کسی طور پر ادا نہیں کر سکتا۔ آپ کی قوتِ قدسیہ اور عظیم اخلاقی نمونہ نے دنیا میں عظیم روحانی انقلاب پیدا کیا اور دنیا کو توحید کے چشمہ پر لا کھڑا کیا۔ مکرم شیخ رفیق احمد صاحب طاہر اور سید اویس صاحب جنود نے علی الترتیب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ اور آپ کے عفو و درگزر پر تقاریر کیں۔ آخر میں محترم مولانا عزیز الرحمان صاحب فاضل مربی سلسلہ نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ ایک کامیاب جرنیل" کے موضوع پر عالمانہ تقریر فرمائی۔ (سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ سرگودھا)

سیالکوٹ شہر

جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۹ جنوری کو بعد نماز مغرب جامع مسجد سیالکوٹ شہر میں زیر صدارت امیر صاحب مقامی منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد خاکسار ضیاء الدین صوبیدار میجر سیکرٹری اصلاح وارشاد، مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب سیکرٹری مال مکرم جلال الدین صاحب شاد نائب ناظم انصار اللہ اور مکرم نصر اللہ خان صاحب ایم۔ اے مربی سلسلہ نے علی الترتیب سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مندرجہ ذیل پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

شفقت علی خلق اللہ۔ عدیم المثال مقام۔ غزوات میں اسوۂ نبویؐ
عظیم الشان قوت قدسیہ۔

صدر جلسہ کی اختتامی اور صدارتی تقریر اور دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ مسجد کو خوبصورت جھنڈیوں اور قمقموں سے سجایا گیا تھا۔ اور لاؤڈ سپیکر اور مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ (سیکرٹری اصلاح وارشاد سیالکوٹ شہر)

شیخوپورہ شہر

شیخوپورہ شہر میں جماعت احمدیہ مقامی کے زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد احمدیہ میں بعد نماز مغرب منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم حمید اللہ صاحب کوثر مکرم سعید احمد صاحب بدر مکرم افتخار احمد صاحب ہاشمی مکرم میر عبدالجبار صاحب عشرت اور مکرم غلام سرور صاحب طاہر نے سیرت النبیؐ کے مختلف پہلوؤں پر دلنشین طور پر روشنی ڈالی آخر میں صدر جلسہ محترم میر عبدالرشید صاحب تبسم مربی سلسلہ ضلع شیخوپورہ نے حضرت محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم زندگی کے اہم پہلو "توحید حقیقی کا قیام" پر روشنی ڈالی اور جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع و سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ شیخوپورہ)

فیصل آباد

"جشن میلاد النبیؐ کے سلسلہ میں مسجد دارالذکر فیصل آباد کے اندر اور باہر رنگ برنگی جھنڈیاں اور بینرز لگائے گئے۔ مجلس کے خدام و اطفال دس بجے تک جمع ہوتے رہے اور نبی کریمؐ پر درود و سلامتی بھیجتے رہے محترم نائب امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد چوہدری غلام دستگیر صاحب کی زیر صدارت اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد تقریری مقابلہ میں حصہ لیتے ہوئے سات خدام اور دس اطفال نے سیرتِ رسولؐ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ محترم صدر اجلاس نے اطفال کی تقاریر کو سراہا اور سٹیج پر آتے رہنے کی تلقین فرمائی۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق مکرم بشیر حسین تنویر، مکرم مظفر محمود، مکرم محمد اشرف کا بلوں خدام میں اور عزیزم کلیم احمد عزیزم اطہر مشتاق اور عزیزم عبدالمنان عامر بالترتیب اول، دوم اور سوم رہے۔ محترم مولانا محمد الدین صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے چند پہلوؤں پر مدلل و جامع خطاب فرمایا۔ محترم شیخ سلیم احمد صاحب قائد مجلس نے مختلف تحاریک پیش کیں۔ صدر اجلاس نے اپنے خطاب میں خدام کو نصائح فرمائیں اور نبی کریمؐ کی تعلیمات پر عمل کرنے کی ہدایت فرمائی اور دو احادیث کا مفہوم بیان فرمایا۔ دوپہر کا کھانا مجلس کی طرف سے پیش کیا گیا۔ اجلاس میں ۳۰ خدام و اطفال حاضر رہے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد گھروں کو لوٹے۔

مسجد فضل میں بعد نماز مغرب اور مسجد کریم نگر میں بعد نماز عشاء سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جلسے منعقد ہوئے جن سے مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف فاضل نے خطاب کیا۔

(ناظم تعلیم و تربیت مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر فیصل آباد)

قصور

جماعت احمدیہ قصور شہر کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۹ جنوری ۸۲ء کو بعد نماز مغرب و عشاء مسجد مقامی منعقد ہوا۔ مسجد میں چراغاں کیا گیا۔ اس کے اندرونی اور بیرونی حصوں کو بجلی کے قمقموں اور جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی نور احمد صاحب سیکرٹری مال اور مربی سلسلہ ضلع قصور نے سیرت نبویؐ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی آخر میں خاکسار نے چند منٹ تک خطاب کیا اور اجتماعی دعا کرائی جس پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ میں انصار خدام اور اطفال کے علاوہ مستورات نے بھی بڑی تعداد میں شرکت فرمائی۔ مستورات کے لئے پردہ کا مناسب انتظام تھا۔ جلسہ کے اختتام پر حاضرین جلسہ میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

(ایم اسلم شیخ صدر جماعت احمدیہ قصور شہر)

کوٹلی (آزاد کشمیر)

۹ جنوری ۸۲ء کو بعد نماز ظہر و عصر جماعت احمدیہ کوٹلی (آزاد کشمیر) کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم سردار شریف احمد صاحب ایڈووکیٹ مکرم ناصر احمد صاحب مکرم ڈاکٹر محمد ظفر صاحب حکیم اور مکرم محمد رفیق صاحب نے سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں آخر میں خاکسار نے دعا کرائی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (محمد بشیر امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع کوٹلی)

کوئٹہ

۹ جنوری کو جماعت احمدیہ نے مسجد احمدیہ میں ظہر و عصر کی نمازوں کے بعد زیر صدارت جناب شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم الحاج خلیفہ عبدالرحمن صاحب نے جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی غرض و غایت و شانِ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر خاکسار آفتاب احمد جمال نے بنی امی فخر موجودات سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے متعلق حقوق والدین، حقوق زوجین اور پڑوسیوں کے حقوق وغیرہ پر تقریر کرنے کا شرف حاصل کیا۔ اس تقریر کے بعد مکرم بشارت احمد صاحب نے نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم خوش الحانی سے سنائی۔ آخر میں صدر اجلاس نے نہایت مدلل اور جامع انداز میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈال کر ثابت کیا کہ حضورؐ کی سیرت مطہرہ کا مقابلہ آج تک کوئی انسان نہ کر سکا اور نہ کر سکے گا۔ اور بعد دعا یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(نائب سیکرٹری اصلاح وارشاد)

گجرات

۹ جنوری ۸۲ء بروز ہفتہ بعد نماز عصر تقریباً ۴ بجے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اجلاس کی کارروائی مسجد احمدیہ گجرات شہر میں شروع ہوئی۔

اس اجلاس کی صدارت کے فرائض مکرم چوہدری منیر احمد خاں صاحب نے سرانجام دیئے قرآن کریم کی تلاوت اور حضرت اقدسؑ کے منظوم کلام سے اس مبارک تقریب کا آغاز ہوا۔

مکرم صدر صاحب نے جلسہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ۱۵ منٹ کی افتتاحی صدارتی تقریر کے بعد مکرم سید رفیق احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے ایک پہلو "شفقت علی خلق اللہ" کے موضوع پر مبسوط تقریر فرمائی۔ آپ نے حضرت زیدؓ اور حضرت انسؓ سے حسن سلوک پر روشنی ڈالی پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دوستوں اور دشمنوں پر شفقت، محبت کے واقعات بیان فرمائے۔ ازاں بعد مکرم ملک عنایت اللہ صاحب نے قرآن کریم کی آیت

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ إلیٰ آخرہ

تلاوت فرما کر کثرت سے درود شریف پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ اور درود شریف کی برکات پر روشنی ڈالی ازاں بعد آیت خاتم النبیین کی تشریح فرماتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فیض کو جاری ثابت کیا۔ اس کے بعد حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدینِ مجالس خدام الاحمدیہ وصول شدہ رقوم جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں (مہتمم مال)

حضرت اقدس کا منظوم کلام مکرم سید رفیق احمد صاحب نے نہایت خوش الحانی سے پیش کیا۔ آخر میں صدر محترم نے لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ کی آیتِ مبارکہ پڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کا ابتدائی حصہ جماعت کے سامنے پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں محسنِ انسانیت کے احسانات کا حق ادا کرنے کے لئے اس کے احکام پر عمل کرتے ہوئے آپ کے نقشِ قدم پر چلنا چاہیئے۔ آخر میں صدر محترم نے دعا فرما کر جلسہ کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

اجلاس میں مستورات بھی شریک ہوئیں اور خدا تعالےٰ کے فضل سے جلسہ نہایت کامیاب و کامران رہا۔ الحمد للہ (سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ شہر گجرات)

اعلان نکاح و درخواست دعا

مورخہ ۱۵ صلح ۱۳۶۱ ہش / جنوری ۱۹۸۲ء احمدیہ ہال کراچی میں نماز جمعہ سے قبل عزیزم ملک ظہر احمد صاحب ابن مکرم ملک حفیظ الرحمان صاحب گولیمار کراچی کا نکاح عزیزہ فاخرہ سلطانہ صاحبہ بنت مکرم ملک الطاف الرحمان صاحب کے ساتھ مبلغ چھ ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی نے پڑھا۔ احباب جماعت خصوصاً بزرگان سلسلہ سے دعا کی مؤدبانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔

• مکرم ملک حفیظ الرحمٰن صاحب چند دنوں سے علیل ہیں اور صحت کافی کمزور ہو چکی ہے انکی کامل شفایابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(عبد الرشید ساٹری۔ کراچی)

اعلان نکاح

میرے بیٹے فلائنگ آفیسر خالد احمد کا نکاح مسماۃ شفقت جہاں بنت مکرم برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ملتان کے ساتھ مبلغ پچیس ہزار ۲۵۰۰۰ روپے حق مہر پر مکرم و محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے ۲۵ دسمبر ۱۹۸۱ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز مغرب مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے

(نائب صوبیدار ریٹائرڈ غلام محمد لطیف آباد حیدر آباد)

مثالی وقارِ عمل

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ ۱۹ فروری بروز جمعۃ المبارک اپنی اپنی مجالس میں ایک مثالی وقار عمل منائیں۔ قبل از وقت مقام وقار عمل کے تعین، ضروری سامان کی فراہمی وغیرہ امور سرانجام دے کر ہر مجلس کے سو فیصد خدام کو اس وقار عمل میں شامل کرنے کی کوشش کریں اور رپورٹ جلد مرکز میں بھجوائیں۔ (مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

سالِ نو کے آغاز پر بذریعہ سرکلر آپ کو اطلاع دی گئی تھی کہ دورانِ سال ہر سہ ماہی میں ہر مجلس مقامی طور پر ایک تربیتی کلاس منعقد کرے گی۔ کیا آپ یہ تربیتی کلاس منعقد کر چکے ہیں۔ اگر نہیں تو براہ کرم پہلی سہ ماہی کی تربیتی کلاس منعقد کر کے اس کی اطلاع بھجوائیں۔ شکریہ

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اِسْتَعِيْنُوْا عَلَى الْحَوَائِجِ بِالْكِتْمَانِ مدد چاہو اپنی ضروریات پر رازداری کیساتھ (حدیث النبی ﷺ)

مال ہو پاس تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ
فکرِ مسکیں رہے تم کو غمِ ایام نہ ہو

مندرجہ بالا شعر میں حضرت المصلح الموعود نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر کسی دوست کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت جیسی عظیم الشان نعمت کے علاوہ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے تو زکوٰۃ و صدقہ کی ادائیگی میں کبھی کوتاہی نہ کرے۔ بلکہ یتامیٰ و مساکین کا خیال ہمیشہ مدنظر رکھے اور یہ غم نہ کرے کہ اگر اپنے اموال سے غرباء کی مدد کرے گا تو اس کا وہ پیسہ کم ہو جائے گا۔

اس میں شک نہیں کہ بہت سے صاحب نصاب احباب اپنی واجب الادا زکوٰۃ بڑے فکر و اہتمام سے مرکز میں از خود بھجوا دیتے ہیں مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض دوستوں سے مسائل کی لاعلمی کے باعث سستی ہو جاتی ہے۔ ایسے احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد ارسال مرکز فرمائیں تاکہ مستحقین کی امداد ہو سکے۔

جملہ عہدیداران جماعت کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وصولی زکوٰۃ کی طرف خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ اور صاحب نصاب احباب سے زکوٰۃ وصول کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لئے مرکزی مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ" مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے لئے اوّل، دوم اور سوم انعامات بالترتیب ۲۰۰/- ، ۱۵۰/- اور ۱۰۰/- روپے نقد مقرر ہیں۔ اطفال ابھی سے اس مضمون کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ شرائط درج ذیل ہیں

۱۔ مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔
۲۔ پتہ اور تمام حوالہ جات مکمل اور صاف طور پر لکھے جائیں۔
۳۔ مضمون ناظم صاحب اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے ۱۵ جولائی ۱۹۸۲ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانا چاہیئے۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بہاؤ الدین ذکریا یونیورسٹی ملتان میں داخلے

۱۔ اینول سسٹم کے تحت مندرجہ ذیل شعبوں میں داخلے ہوں گے۔
۱۔ شعبہ انگریزی۔ ۲۔ شعبہ اقتصادیات۔ ۳۔ شعبہ تاریخ۔ ۴۔ شعبہ فزکس۔ ۵۔ شعبہ شماریات ۶۔ شعبہ اردو۔ ۷۔ شعبہ ریاضی۔ ۸۔ شعبہ کیمسٹری۔ ۹۔ شعبہ سیاسیات
۲۔ سمسٹر سسٹم کے تحت مندرجہ ذیل شعبوں میں داخلے ہوں گے۔
۱۔ ایم۔ اے۔ بزنس ایڈمنسٹریشن (M.B.A)
۲۔ چار سالہ پیشہ ورانہ کورس "بی فارمیسی"

خواہش مند طالب علم اور طالبات ۳۰ جنوری تک داخلہ فارم اور ضروری کوائف جمع کروا دیں۔

(عبید احمد۔ شعبہ شماریات رولنمبر ۱۲۔ بہاؤ الدین ذکریا یونیورسٹی ملتان)

نمایاں کامیابی

• میری بچی روبینہ فرحت نے امسال آرمی ایجوکیشن بورڈ اسلام آباد کی طرف سے پانچویں کلاس کے امتحان میں وظیفہ حاصل کیا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو آئندہ بھی ہر امتحان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے دین و دنیا میں ترقیات سے نوازے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(محمود احمد۔ ایم ایس سی۔ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ۔ مغلپورہ۔ لاہور)

جو طلباء امتحانات سے فارغ ہو چکے ہیں وہ اپنے فارغ وقت میں کوئی ہنر ضرور سیکھیں اور دوسروں کو بھی سکھائیں۔

(مہتمم شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: مرزا طاہر احمد صاحب

بلند کیا جانا چاہیئے۔ تمام دنیا کے احمدی کھلاڑیوں سے رابطہ قائم کیا جائے۔ مرکز میں ان کا ریکارڈ ہو اور ان سے کھیل کی ترقی میں مدد لی جائے۔ اس طرف کوشش کی جائے تو بہت سے اچھے کھلاڑی پیدا ہو سکتے ہیں۔ صاحبزادہ صاحب نے یاد دلایا کہ قادیان میں فٹ بال کا معیار بہت اونچا تھا۔ ہمیں ایک بار پھر اس معیار کو حاصل کرنا چاہیئے۔ پاکستان کو بھی فٹ بال میں عالمی برادری میں مقام حاصل کرنے کے لئے بہت اچھے کھلاڑیوں کی ضرورت ہے۔ اگر ہم اس کھیل کی طرف توجہ دیں تو اس قومی ضرورت کو پورا کرنے میں بھرپور کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کو گورنمنٹ کالج لاہور میں فٹ بال کا رول آف آنر ملا تھا اور ان کی تصویر ایک عرصہ تک گورنمنٹ کالج لاہور میں لگی رہی۔ گورنمنٹ کالج کا ایک انگریز پرنسپل کہا کرتا تھا کہ قادیان میں فٹ بال اور انگریزی زبان میں مہارت رکھنے والوں کی گویا فیکٹری لگی ہوئی ہے۔ جو طالب علم وہاں سے آتا ہے، زبان پر عبور رکھنے کے علاوہ فٹ بال کا بھی بہترین کھلاڑی ہوتا ہے۔ محترم میاں صاحب نے کہا کہ اس کھوئے ہوئے معیار کو بھی ہم نے حاصل کرنا ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ کی قیادت میں فٹ بال کی ٹیم نے قادیان میں بہت شہرت حاصل کی تھی اور اہلِ ربوہ کے لئے یہ ایک خوشی کی خبر ہے کہ انہوں نے ربوہ کے فٹ بال کلب کی سرپرستی قبول فرمالی ہے۔ امید ہے کہ ان کی قیادت میں ربوہ کی ٹیم کھویا ہوا مرتبہ دوبارہ حاصل کر لے گی۔

سائیکل چلانے کے مقابلوں میں ایک احمدی کو ایشیا میں ایک امتیازی مقام حاصل ہے۔ انہوں نے صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ محترم محمود احمد صاحب سے مخاطب ہوتے ہوئے، جو کہ سٹیج پر بیٹھے تھے، کہا کہ اگر یہ سائیکل دوڑ کے مقابلوں پر خرچ کرنے کو تیار ہوں تو مجلس انصار اللہ اس کے لئے ان سے تعاون کرے گی۔

سوئمنگ پول

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے فرمایا کہ ایک اور بہت اچھی کھیل تیراکی ہے اور سوئمنگ پول میں واٹر پولو کا مقابلہ بہت اچھی کھیل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ربوہ میں ایک اچھا سوئمنگ پول ہونا چاہیئے۔ حضور ایدہ اللہ ربوہ میں سوئمنگ پول کے قیام میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں اور متعدد بار اس خواہش کا اظہار فرما چکے ہیں لہذا خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو دلچسپی لینی چاہیئے۔ مجلس انصار اللہ مرکزیہ بھی ان کے ساتھ تعاون کرنے کو تیار ہوگی۔ اس سلسلے میں تیراکی میں بھی ایک احمدی نمایاں مقام پر ہے یہ مکرم پیر محی الدین مرحوم تھے جو سوئمنگ میں پنجاب کے سو میٹر فری سٹائل تیراکی کے مقابلے میں ریکارڈ ہولڈر رہے ہیں۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے بہت دلچسپ طریقے سے اپنے خطاب کا اختتام کیا۔ آپ نے فرمایا کہ مجلس انصار اللہ کو کھیلوں میں کیوں اتنی دلچسپی ہے۔ اس کا جواب غالب کے ایک شعر میں ہے۔ غالب نے ہر موقع کے لئے کچھ نہ کچھ کہا ہوا ہے، اور وہ یہ ہے کہ

گو ہاتھ میں جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے
رہنے دو ابھی ساغر و مینا میرے آگے

بقیہ: اخبار احمدیہ

پنیار صاحب دارالصدر غربی ربوہ بعوض مبلغ تیس ہزار روپے حق مہر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے مورخہ ۲۲ جنوری ۱۹۸۲ء کو بعد از نماز عصر مسجد مہدی میں پڑھا اور دعا کروائی تقریب نکاح میں صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان تحریک جدید کے وکلاء اور دیگر اہلِ ربوہ نے کافی تعداد میں شرکت کی

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے خطبہ نکاح ارشاد فرماتے ہوئے آیات مسنونہ کی لطیف تشریح فرمائی اور بتایا کہ ان میں بتایا گیا ہے کہ انسان کو انسان پر کوئی فضیلت نہیں اور مرد و عورت یکساں حقوق رکھتے ہیں اور دونوں کو ایک دوسرے کی خواہشات ضروریات اور حقوق کا خیال رکھنا چاہیئے۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ ہمارے نوجوان دوست مکرم نثار احمد صاحب باجوہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدمت دین کا بڑا شوق ہے۔ انہوں نے کسی ایسے وقت میں مجھ سے اپنا نکاح پڑھوانے کا وعدہ لے لیا جبکہ میں مجبور ہو گیا تھا ورنہ عام طور پر نکاح پڑھانے سے میری طبیعت سخت متردد ہوتی ہے۔

مکرم نثار باجوہ صاحب مکرم حسین بخش صاحب کے پوتے ہیں جو چک ۳۷ جنوبی کے پہلے احمدی بزرگ تھے۔

● مورخہ ۲۱/۲۴ کو میری اہلیہ محترمہ ممتاز اختر صاحبہ کا انور آئی کاظمی ہسپتال سرگودھا میں کامیاب آپریشن ہو گیا ہے (الحمد للہ) اہلیہ صاحبہ کی جلد اور کامل صحتیابی کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(اختر فوٹو گرافر ربوہ۔ حال انور آئی کاظمی ہسپتال کمرہ نمبر ۲ سیٹلائٹ ٹاؤن۔ سرگودھا۔)

دفتر وقف جدید میں (۲) کارکنوں کی فوری ضرورت

دفتر وقف جدید کے شعبہ ہائے ارشاد اور بال میں دو کلرکوں کی فوری ضرورت ہے۔ ربوہ میں رہ کر خدمت دین میں حصہ لینے کے خواہشمند احباب جو مندرجہ ذیل کوائف کے حامل ہوں وہ اپنی درخواستیں امراء یا صدر صاحبان اور متعلقہ ذیلی تنظیموں کے سربراہوں کی سفارش کے ساتھ ۳۱ جنوری تک بھجوا دیں

ضروری کوائف: ۱۔ عمر ؟ ۲۔ صحت۔ اچھی طرح لگاتار کام کر سکتے ہوں

۳۔ تعلیم ؟ مولوی فاضل کو ترجیح دی جائے گی۔

۴۔ اردو اور انگریزی میں مناسب اور مؤثر رنگ میں چٹھیاں لکھ سکتے ہوں۔ اور سلسلہ کے لٹریچر سے کافی حد تک واقفیت رکھتے ہوں۔

۵۔ گورنمنٹ یا کسی پرائیویٹ ادارہ کے ریٹائر شدہ اور دفتری کام کا تجربہ رکھنے والے احباب کو ترجیح دی جائے گی۔

(ناظم وقف جدید ربوہ)

ابھی سے تیاری کریں

تمام قائدین ابھی سے اس بات کی تیاری شروع کر دیں کہ ہر مجلس سے کم از کم ایک گھوڑا صحیح معنوں میں تیاری کر کے سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ میں ضرور شامل ہوں۔

(مرزا لقمان احمد مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَّۃِ
اعمال نیت پر موقوف ہیں (حدیث النبی)

دانتوں کی مضبوطی اور جلاء کیلئے
مشہور منجن
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۵۲
۶۹۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

شفا اللہ سے مانگیں
اور کیور CURE اپنے کیمسٹ سے
بواسیر کی کامیاب دوا PILES CURE
کے موجد اب نظام ہضم کی امراض۔ دل۔ دماغ۔ اعصاب اور نظام تنفس Respiratory System ناک۔ گلا اور چھاتی وغیرہ کی 140 پرانی اور ضدی امراض کیلئے
140 کیورز CURES پیش کرتے ہیں
مرض کا نام بتا کر قریبی دوا فروش سے -/15 میں اس بیماری کی کیور حاصل کریں نہ ملے تو -/5 زائد بھیج کر ڈاک سے منگوالیں۔ نرخنامہ اور کیور ٹیولٹریچر مفت طلب فرمائیں۔
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر
گوشت پوست چڑھانے والی نایاب دوا
"پیور الفلفا ٹانک کورس"
(ٹکیاں اور پینے والی دوا) استعمال کیجئے یہ ٹانک بھوک بڑھاتا ہے۔ پوری غذا جزو بدن بناتا ہے جگر پھیپھڑے گردہ مثانہ لبلبہ کو صحت مند بناتا۔ بکثرت خون پیدا کرتا ہے اور ہر قسم کی کمزوری کا فوری ازالہ کرتا ہے قیمت -/20 ڈاک خرچ -/4
ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

کوٹھی برائے فروخت
ایک دو منزلہ کوٹھی واقع آفیسرز کالونی لاہور رقبہ ۲ کنال سوا چھ مرلہ۔ سوئی گیس۔ ٹیلیفون۔ پانی موجود ہے۔ پتہ ذیل پر رابطہ کریں۔
محمد ضیاء الحق ۱۰۰۔ ای کیولری گراؤنڈ لاہور چھاؤنی۔ فون ۔ ۳۷۱۳۰۴

قیصر ہسپتال
جہاں بذریعہ جدید طریقہ علاج ہومیو پیتھی اور کوالیفائیڈ تجربہ کار ڈاکٹروں کی زیر نگرانی لاعلاج موذی امراض۔ کینسر، شوگر، دمہ، کالی کھانسی، امراض قلب، بلڈ پریشر وغیرہ کا شافی علاج موجود ہے۔ بذریعہ خط و کتابت علاج کی سہولت بھی ہے۔
ڈاکٹر ایس اے قیصر ایم ڈی ہومیو آر۔ ایم۔ پی
قیصر ہسپتال بلاک وائی وسن پورہ سکیم ۲ لاہور فون ۳۳۰۲۰۷